مَا استفهامية قاعدة

Ma Istifhamiya (Interrogative)

ما استفہامیہ کے معنی ہیں "کیا" مگر کبھی "مَا" سے پہلے مختلف حرف جر آجاتے ہیں جن کے آنے سے اس میں دو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ لفظی اور معنوی تبدیلی

Ma Istifhamiya has the meaning 'What'. But sometimes various Harf Jer (prepositions) occur before "Ma" and they cause two types of changes in it. Word wise and meaning wise.

لفظی تبدیلی: حرف جر کے داخل ہونے سے "مَا" کا الف حذف ہو جاتا ہے لیکن "م" پر فتحہ برقرار رہتی ہے جو اس بات کی علامت ہے کی الف حذف کیا گیا ہے۔

Word wise change: When Harf Jer enters upon Ma, its Alif is dropped. But the Fatha on Meem remains which is the sign that Alif has been dropped.

بِ + مَا = بِمَ	(کس کے ساتھ)	With what?
لِ + مَا = لِمَ	(کس لئے؟ کیوں؟)	What for? Why?
عَنْ + مَا = عَمَّ	(کس کے بارے میں؟)	About whom?
مِنْ + مَا = مِمَّ	(کس سے؟)	From what?

مِنْ اورعَنْ کے نون کو میم سے بدل کر "مَا" کے میم میں ادغام کر دیا

The "Noon" of Un and Min is replaced by "Meem" and then merged into the "Meem" of Ma.

مِنْ + مَا = مِ + مْ + مَ = مِمَّ

عَنْ + مَا = عَ + مْ + مَ = عَمَّ

© copy rights reserved

معنوی تبدیلی: اوپر دی گئی مثالوں پر غور کریں حرف جر کے آنے سے مَااستفہامیہ کا معنی حرف جر کے مطابق تبدیل ہو گیا ہے۔

Meaning wise change: The above mentioned examples denote that the meaning of Ma Istifhamiya changes according to the Harf Jar that occurs before it.

نوٹ: یادرہے "ما" اسم استفہام ہے۔اس لیے حرف جر کے آنے سے یہ مجرور ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ "ما" مبنی ہے اس لیے اس کا اعراب محلاً بتایا جاتا ہے۔

Note: Remember that Ma is Ism Istifham. When Harf Jer enters upon it, it becomes Majroor (genitive). But as Ma is Mabni (fixed), its Earaab is said to be Mahalli.

(أ) همزة الإستفهام قاعدة

Hamzatul Istifhaam

کسی جملے سے پہلے ہمزۃ الاستفہام لانے سے جملہ سوالیہ بن جاتا ہے۔ اگر ہمزۃ الاستفہام کے بعد کوئی ایسا اسم آئے جس کے شروع میں " اَل " الف لام ہو تو ہمزۃ الاستفہام اور الف لام کے الف دونوں کو ملا دیا جاتا ہے اور اس پر مدّ (آ) لکھی جاتی ہے۔

A statement changes into aquestion when Hamzatul Istifhaam is placed in the beginning of it. If an Ism with Al (alif laam) comes next to Hamzatul Istifhaam, then Alif of both Hamzatul Istifhaam and Alif of alif laam are merged together and a Med is written on it.

أَ الْمُدَرِّسُ قَالَ لَکَ ؟	(استاد نے تمہیں کیا کہا؟)	Did the teacher tell you?
أَ الیومَ رَ أَ یتَه ؟	(کیا تم نے اُسے آج دیکھا؟)	Did you see him today?

أَ + ال = آ   آلْمُدَرِّسُ قَالَ لَکَ ؟ اور آلیومَ رَ أَ یتَه ؟

پڑھتے ہوئے بھی مدّ کو لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے۔ مگر ہمزۃ الاستفہام کا معنی ویسے ہی رہے گا یعنی جملہ استفہامیہ ہی رہے گا۔

The Med will be stretched in reading. The meaning of Hamzatul Istifhaam will be retained, i.e. the sentence will be a question.

 © copy rights reserved